السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ وقت ظہر کا اصح مذہب پر کہاں سے کہاں تک ہے۔ بینوا توجروا۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ظہر کا وقت اصح مذہب پر آفتاب کے ڈھلنے سے اس وقت تک ہے کہ ہر شے کا سایہ اس کے برابر ہو علاوہ سایہ اصلی کے صحیح مسلم میں ہے

عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنھما اَن نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال وقت الظہر اِذازالت الشمس وکان ظل الرجل کطولہ مالم تحضر العصر الحدیث

اورابو داؤدوترمذی میں ہے

عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امنی جبریل عند البیت مرتین فصلی بی الظہر حین زالت الشمس وکانت قدرانشراک وصلی بی العصر حین صار ظل کل شئی مثلہ الحدیث

طحطاوی حاشیہ درمختار میں ہے

ووقت الظہر من زوالہ) ای میل ذکاء عن کبد السماء (الی بلوغ الظل مثلیہ) وعنہ مثلہ وھو قولھما وزفر والائمة الثلثة رضوان اللہ تعالیٰ علیھم أجمعین قال الإمام الطحاوي وبہ ناخذ وفی غرر الافکار وھوالماخوذ بہ وفی البرھان وھوالاظہر لبیان جبریل علیہ السلام وھو نص وفی لاباب وفی الفیض وعلیہ عمل الناس الیوم وبہ یفتي (سوی فَیٔ) یکون الاشیاء قبیل (الزوال) ویختلف باختلاف الزمان والمکان ولولم یجد مایغرز اعتبر بقامتہ وھی ستة اقدام ونصف بقدمہ من طرف ابھامہ (ووقت العصر منہ اِلی) قبیل (الغرب) انتھیٰ

(واللہ اعلم۔ حررہ محمد ابوالحسن عفی عنہ۔ سید محمد نذیر حسین، فتاویٰ نذیریہ جلد اول ص ۲۴۶)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

**جلد02**

## محدث فتویٰ